



## نیک خواب اللہ کی جانب سے ہیں، اور برے خواب شیطان کی جانب سے ہوتے ہیں

ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”نیک خواب (اور ایک روایت میں ہے کہ) اچھے خواب اللہ کی جانب سے ہیں، اور برے خواب شیطان کی جانب سے، چنانچہ جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین بار تھو کہ اور شیطان کے شر سے پناہ مانگے ایسا کرنے پر یہ خواب اس کوئی ضرر نہیں دے گا“ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے جب کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو وہ اپنی بائیں جانب تین بار تھو کہ اور شیطان کے شر سے تین بار پناہ (تعوذ) مانگے اور جس کروٹ وہ لیٹا ہو اسے تبدیل کر لے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے - متفق علیہ]

رسول اللہ ﷺ نے اس حدیث میں یہ بتایا کہ ایسے خواب جو شیطان کی آمیزش اور اضطراب سے پاک ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر کی گئی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے جو مومنوں کے لیے بشارت، غافلوں کے لیے تنبیہ اور بے گانہ لوگوں کے لیے یاد دہانی کا درجہ رکھتے ہیں۔ ”حلم“ پراگندہ خوابوں کو کہا جاتا ہے جو انسانی روح پر شیطان کی تخلیط و آمیزش اور اسے مضطرب اور خوفزدہ کرنے کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے انسانی روح غم اور حزن کا شکار ہو جاتی ہے اور بسا اوقات انسان بیمار بھی ہو جاتا ہے ایسا اس لیے ہوتا ہے کیوں کہ شیطان انسان کا دشمن ہے اور انسان کو جو شہ بری لگے اور اسے غم زدہ کرے وہ شیطان کو پسند ہے جب کوئی شخص اپنے خواب میں کوئی ایسی شے دیکھے جو اس کے لیے پریشان کن ہو اور اسے خوف و غم میں مبتلا کر دے تو اسے چاہیے کہ وہ ان اسباب کو اختیار کرے جو شیطانی چال و وسوسے کو دور کرتے ہیں۔ ان کا علاج وہ عمل جو حدیث میں آیا ہے کہ: پہلا ہے وہ شخص اپنے بائیں جانب تین دفع تھو کہ دوسرا ہے تین دفع شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے تاکہ اس کے شر اور اس کی شدت کو دور کرے تیسرا ہے اگر وہ بائیں کروٹ لیٹا ہو تو دائیں پر ہو جائے اور دائیں کروٹ لیٹا ہو تو بائیں پر ہو جائے جب وہ مذکورہ وسائل کو بروئے کار لائے گا تو اللہ کے حکم سے یہ خواب اسے کوئی نقصان نہ دے سکیں گے کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کی بات سچ ہے اور شیطان کو دفع کرنے والا ان اسباب کی کامیابی یقینی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3586>

